

اسٹریٹجک پارٹنرشپ سے خصوصی اور مراعات یافتہ تعلقات تک: ہندوستان-روس تعلقات کا ایک جائزہ

کلیدی نکات

- وزیر خارجہ کے اگست 2025 کے دورے کے دوران، ہندوستان اور روس نے 2030 تک 100 بلین امریکی ڈالر کے باہمی تجارتی ہدف کی طرف پیش رفت کو تیز کرنے پر زور دیا، جس میں ہندوستان ای اے ای یو-ایف ٹی اے پر کام اور روس میں دو نئے ہندوستانی قونصل خانے شامل ہیں۔ [1]
- اندرا-2025 بحری مشق مارچ-اپریل 2025 میں منعقد ہوئی، جس میں دونوں جانب کے بڑے بحری جہازوں اور ہوائی جہازوں پر مشتمل مشترکہ مشقوں کے ذریعے مسلسل آپریشنل دفاعی تعاون کا مظاہرہ کیا گیا۔
- ہندوستان اور روس نے 2025 میں کئی اعلیٰ سطحی پروگراموں کے ذریعے سیکٹرل تعاون کو آگے بڑھایا، جس میں نومبر 2025 میں سمندری مشاورت اور انڈیا انرجی ویک-2025 میں روس کی شرکت بھی شامل ہیں۔

ہندوستان-روس دو طرفہ تعلقات

روس اور ہندوستان کے درمیان دیرینہ شراکت داری ہے جو وقت کی کسوٹی پر کھڑی ہے۔ اکتوبر 2000 میں ہندوستان-روس اسٹریٹجک پارٹنرشپ اعلامیہ پر دستخط کے بعد سے ہندوستان-روس تعلقات میں نمایاں بہتری آئی ہے، جس میں سیاسی، سکیورٹی، دفاع، تجارت اور معیشت، سائنس اور ٹیکنالوجی، ثقافت اور عوام سے عوام کے تعاون شامل ہیں۔ دسمبر 2010 میں روسی صدر کے ہندوستان کے دورے کے دوران اس شراکت داری کو “خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ” کی سطح تک بڑھا دیا گیا۔ اس شراکت داری کے تحت تعاون کی سرگرمیوں پر باقاعدہ تعامل اور فالو اپ کو یقینی بنانے کے لیے کئی ادارہ جاتی مکالمے کے طریق کار سیاسی اور سرکاری دونوں سطحوں پر کام کرتے ہیں۔

ہندوستان اور روس اسٹریٹجک، اقتصادی اور دفاعی سطحوں پر باضابطہ اداروں جیسے کہ انڈیا-روس انٹر گورنمنٹ کمیشن (آئی آر آئی جی سی) کے ذریعے مل کر کام کرتے ہیں۔ اس کے دو اجزاء ہیں: تجارت، معیشت، سائنسی، تکنیکی اور ثقافتی تعاون کا ڈویژن (آئی آر آئی جی سی - ٹی ای سی) جس کی سربراہی ہندوستان کے وزیر خارجہ (ای اے ایم) اور روس کے پہلے نائب وزیر اعظم (ڈی پی ایم) کرتے ہیں۔ دوسرا ملٹری اینڈ ملٹری ٹیکنیکل کوآپریشن ڈویژن (آئی آر آئی جی سی - ایم اور ایم ٹی سی) ہے جس کی صدارت دونوں ممالک کے وزرائے دفاع کرتے ہیں۔ دسمبر 2021 میں، ‘2+2 ڈائلاگ’ کے نام سے ایک نیا فارمیٹ شامل کیا گیا، جہاں وزرائے خارجہ اور دفاع دونوں ایک ساتھ ملتے ہیں۔ یہ بات ہندوستان کے وزیر اعظم اور روس کے صدر کے درمیان سربراہی اجلاس کی سطح کی بات چیت کے دوران کی گئی۔

بین حکومتی کمیشن دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعاون کے شعبوں میں دوطرفہ پیش رفت کی باقاعدہ نگرانی کا ایک طریق کار ہے، جو مئی 1992 میں بین

حکومتی کمیشن برائے تجارت، معیشت، سائنسی اور تکنیکی تعاون کے ایک معاہدے کے ذریعے قائم کیا گیا تھا۔



ہندوستان اور روس گہری اور کثیرالجہتی سیاسی مصروفیت کے ذریعہ اپنی خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری کو فروغ دینا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اعلیٰ ترین ادارہ جاتی طریق کار ہندوستان کے وزیر اعظم اور روس کے صدر کے درمیان سالانہ سربراہی اجلاس ہے جس میں اب تک 22 سربراہی اجلاس منعقد ہو چکے ہیں۔ عزت مآب جناب ولادیمیر پوتن، صدر روس 23 ویں ہندوستان-روس سالانہ چوٹی کانفرنس کے لئے 4-5 دسمبر 2025 کو دوبارہ ہندوستان کا دورہ کریں گے۔ صدر جناب پوتن کا ہندوستان کا آئندہ دورہ دونوں ملکوں کے لیڈروں کو ہندوستان-روس تعاون کی پیشرفت کا جائزہ لینے، ہماری خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری کی مستقبل کی سمت کا تعین کرنے اور دونوں ممالک کے لیے اہمیت کے حامل علاقائی اور عالمی مسائل پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ گزشتہ (22ویں) چوٹی کانفرنس 8-9 جولائی 2024 کو ماسکو میں ہوئی تھی، جس کے دوران دونوں رہنماؤں نے ’’انڈیا-روس: پائیدار اور توسیعی شراکت داری‘‘ کے عنوان سے ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا تھا۔ نو مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کرنے کے علاوہ 2030 تک اسٹریٹجک اقتصادی تعاون پر ایک الگ مشترکہ بیان جاری کیا گیا۔ دورے کے دوران ہندوستان کے وزیر اعظم کو ہندوستان روس تعلقات میں ان کی شاندار شراکت کے لیے روس کے اعلیٰ ترین ریاستی اعزاز، آرڈر آف سینٹ اینڈریو دی اپوسل دی فرسٹ کلاسڈ سے نوازا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے 22 اکتوبر 2024 کو کازان میں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر اور یکم ستمبر 2025 کو چین کے شہر تیانجن میں ایس سی او سربراہان مملکت کے اجلاس کے موقع پر دوبارہ ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں لیڈروں نے 15 جنوری، 20 مارچ، 5 جون اور 27 اگست 2024 کے ساتھ ساتھ پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد 5 مئی 2025 کو بھی ٹیلی فون پر رابطہ برقرار رکھا۔ ان بات چیت کے دوران انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اس کی تمام شکلوں اور مظاہر میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس سے قبل 8 اور 18 اگست 2025 کو صدر پوتن نے وزیر اعظم سے بات کی اور انہیں امریکہ روس الاسکا سربراہی اجلاس کے تناظر میں یوکرین کے حوالے سے تازہ ترین پیش رفت سے آگاہ کیا۔

دونوں ممالک کے درمیان وزارتی اور سرکاری سطح پر رابطے مضبوط ہیں۔ وزیر خارجہ اور روسی وزیر خارجہ لاؤروف نے حال ہی میں 17 نومبر 2025 کو وزیر خارجہ کے دورہ ماسکو کے دوران ایس سی او کونسل آف ہیڈز آف گورنمنٹ (سی ایچ جی) کے اجلاس کے دوران ملاقات کی۔ اس سال، دونوں وزراء چھ بار ملاقات کر چکے ہیں۔ 17 نومبر کو ماسکو (روس)، 27 ستمبر کو نیویارک (امریکہ)، 21 اگست کو ماسکو (روس)، 15 جولائی کو تیانجن (چین)، 7 جولائی کو ریو ڈی جنیرو (برازیل) اور 2 فروری کو جوہانسبرگ (جنوبی افریقہ) میں۔

اگست 2025 میں ماسکو کے اپنے دورے کے دوران وزیر خارجہ نے روس کے پہلے نائب وزیر اعظم مسٹر مانتوروف کے ساتھ 26 ویں آئی آر آئی جی سی سی ٹی ای سی کی شریک صدارت کی۔ انہوں نے صدر جناب پوتن اور وزیر خارجہ لاؤروف سے ملاقات کی اور 2030 تک تجارت کو 100 بلین امریکی ڈالر تک بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کازان اور یکاترنبرگ میں دو نئے ہندوستانی قونصل خانوں کے جلد افتتاح، توانائی کے تعلقات اور ہندوستان ای اے ای یو-ایف ٹی اے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے یوکرین، مشرق وسطیٰ، مغربی ایشیا اور افغانستان میں حالیہ پیش رفت کا جائزہ لیا۔ وزیر خارجہ نے ہندوستان کے اس نظریے کی تصدیق کی کہ بات چیت اور سفارت کاری اختلافات کو حل کرنے کا سب سے تعمیری راستہ ہے۔ انہوں نے روسی فوج میں خدمات انجام دینے والے ہندوستانیوں کے بارے میں ہندوستان کے خدشات سے بھی آگاہ کیا اور بقایا مسائل کے فوری اور سوچ سمجھ کر حل کی امید ظاہر کی۔

وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے 26 جون 2025 کو چین کے چنگ ڈاؤ میں ایس سی او کے وزرائے دفاع کی میٹنگ کے موقع پر روس کے وزیر دفاع جناب آندرے بیلوسوف کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کی۔ اس سے قبل انہوں نے 8 سے 10 دسمبر 2024 تک ماسکو کا دورہ کیا تھا تاکہ ہندوستان اور روس کے بین الاقوامی کمیشن کی 21 ویں میٹنگ کی شریک صدارت کی جا سکے۔ فوجی تکنیکی تعاون (آئی آر آئی جی سی سی - ایم اینڈ ایم ٹی سی) اور صدر جناب ولادیمیر پوتن سے ملاقات کی۔

قومی سلامتی کے مشیر جناب اجیت ڈووال نے 7 سے 8 اگست 2025 تک ہندوستان-روس این ایس اے سطح کے اسٹریٹجک ڈائیلگ کے لیے ماسکو کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے صدر جناب پوتن سے ملاقات کی اور روسی سکیورٹی کونسل کے سکرپٹری جناب سرگئی شوئیگو، صدر جناب پوتن کے معاون مسٹر نکولائی پیٹروشیف اور پہلے نائب وزیر اعظم مسٹر ڈینس مانتوروف سے ملاقاتیں کیں۔ این ایس اے نے برکس این ایس اے اجلاس کے لیے ستمبر 2024 میں سینٹ پیٹرزبرگ کا بھی دورہ کیا، جس کے دوران انہوں نے صدر جناب پوتن اور سلامتی کونسل کے سکرپٹری سرگئی شوئیگو سے ملاقات کی۔ وزیر مملکت برائے دفاع جناب سنجے سیٹھ نے 9 مئی 2025 کو روس کے 80 ویں یوم فتح کی تقریبات میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔

کام کی سطح پر خارجہ سکرپٹری جناب وکرم مصری نے 7 مارچ 2025 کو ماسکو میں نائب وزیر خارجہ اینڈری روڈینکو کے ساتھ دفتر خارجہ سے مشاورت کی۔ متعدد فارمیٹس میں یہ جاری اعلیٰ سطحی تبادلے ہندوستان اور روس کے سیاسی تعلقات کی گہرائی، تحریک اور مستقبل کی سمت کو واضح کرتے ہیں۔

ہندوستان اور روس نے 17 نومبر 2025 کو نئی دہلی میں اعلیٰ سطحی بحری مشاورت کی جس کی قیادت وزراء جناب سربانند سونووال اور جناب نکولائی پیٹروشیف نے کی۔ دونوں

فریقوں نے جہاز سازی، بندرگاہ کی ترقی، لاجسٹکس اور آرکٹک تعاون کا جائزہ لیا گیا، اپنی اسٹریٹجک شراکت داری کی توثیق کی اور ایک لچکدار، موثر اور پائیدار بحری ڈھانچے کی تعمیر کے لیے تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا جو طویل مدتی رابطے اور ترقی کی حمایت کرتا ہے۔

ہندوستان- روس اقتصادی تعلقات

تجارتی اور اقتصادی تعاون کو بڑھانے کے لیے حکومتی سطح پر بنیادی طریق کار ہندوستان-روس بین الحکومتی کمیشن برائے تجارت، اقتصادی، سائنسی اور ثقافتی تعاون (آئی آر آئی جی سی - ٹی ای سی) ہے، جس کی سربراہی ہندوستان کی طرف سے وزیر خارجہ اور روسی طرف سے پہلے نائب وزیر اعظم مسٹر ڈینس مانتوروف کر رہے ہیں۔ آئی آر آئی جی سی - ٹی ای سی کا 26 واں سیشن 20 اگست 2025 کو ماسکو میں منعقد ہوا، اور اس میں ٹیرف اور نان ٹیرف تجارتی رکاوٹوں کو ختم کرنے، لاجسٹکس کی رکاوٹوں کو دور کرنے، کنکٹیوٹی کو فروغ دینے، ادائیگی کے طریق کار کو ہموار کرنے اور بروقت حتمی شکل دینے اور اس پر عمل درآمد پر توجہ مرکوز کی گئی جب تک کہ کوپرز -20 کو اکنومکس-2025 کے سیشن کو بھی تقویت نہ ملے۔ انڈیا یوریشین اکنامک یونین ایف ٹی اے کا ابتدائی اختتام۔ 2030 تک 100 بلین امریکی ڈالر کے نظر ثانی شدہ دوطرفہ تجارتی ہدف کو حاصل کرنے کے لیے دونوں ممالک کے کاروباری اداروں کے درمیان باقاعدہ بات چیت کی ضرورت کے ساتھ اس کے ٹرمز آف ریفرنس کو حتمی شکل دی گئی۔ دونوں ممالک اپنے قائدین کے متعین کردہ کثیر العزائم اہداف کے لیے کام کر رہے ہیں، 2025 تک باہمی سرمایہ کاری میں 50 بلین ڈالر اور 2030 تک سالانہ دو طرفہ تجارت میں 100 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔

دو طرفہ تجارت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور مالی سال 2024-25 میں اس کے ریکارڈ 68.7 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے، جس میں ہندوستانی برآمدات 4.9 بلین ڈالر (بنیادی طور پر دواسازی، کیمیکلز، اٹرن اور اسٹیل اور سمندری مصنوعات) اور روس سے درآمدات 63.8 بلین ڈالر (بنیادی طور پر پیٹرول، تیل، خام تیل، تیل کی مصنوعات، کوکنگ کوئلہ اور قیمتی پتھر/دھاتیں) شامل ہیں۔

خدمات میں دو طرفہ تجارت گزشتہ چند برسوں میں مستحکم رہی ہے۔ 2021 میں اس کی رقم 1.021 بلین ڈالر تھی۔ دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ سرمایہ کاری مضبوط ہے، جس کا ہدف 2025 تک 50 بلین امریکی ڈالر ہے۔ ہندوستان میں روس کی طرف سے بڑی دو طرفہ سرمایہ کاری تیل اور گیس، پیٹرو کیمیکل، بینکنگ، ریلوے اور اسٹیل کے شعبوں میں ہوئی ہے، جبکہ روس میں ہندوستانی سرمایہ کاری بنیادی طور پر تیل اور گیس اور فارماسیوٹیکل کے شعبوں میں ہے۔

ہندوستان- روس دفاعی تعاون

دفاع ہندوستان اور روس کے درمیان مضبوط دوستی اور اسٹریٹجک شراکت داری کے سب سے اہم اجزاء میں سے ایک ہے۔ دونوں ممالک 10 سالہ خصوصی معاہدے پر عمل پیرا ہیں جو ان کے تمام فوجی اور دفاعی ٹیکنالوجی تعاون کی رہنمائی کرتا ہے۔ 6 دسمبر 2021 کو نئی دہلی میں دستخط کیے گئے 2021-2031 کے لیے فوجی تکنیکی تعاون کا معاہدہ، مشترکہ تحقیق، ترقی، پیداوار اور ہتھیاروں اور فوجی سازوسامان کی فروخت کے بعد مدد پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ اور جامع فوجی تکنیکی تعاون، بیچنے والے فریم ورک سے تیار ہوا ہے جس میں مشترکہ تحقیق، ترقی اور جدید دفاعی ٹیکنالوجی اور نظام کی

تیاری شامل ہے۔ روس دفاعی ساز و سامان، انجن، اسپینر پارٹس اور پرزہ جات کی فراہمی کا بھی ایک اہم ذریعہ ہے۔ ہندوستان میں کئی دفاعی پلیٹ فارمز بھی اسمبل / تیار کیے گئے ہیں، جیسے ٹ۔ 90 ٹینک اور سخوئی-ایم کے آئی -30 ہوائی جہاز۔ دونوں فریق دفاعی سازوسامان اور پلیٹ فارمز کی مشترکہ ترقی اور مشترکہ پیداوار کی بھی تلاش کر رہے ہیں، جس میں برہموس سسٹم جیسے دیگر ممالک کو برآمد کرنے کا امکان بھی شامل ہے۔ ہندوستان-روس بین حکومتی کمیشن برائے فوجی اور فوجی-تکنیکی تعاون (آئی آر آئی جی سی - ایم اینڈ ایم ٹی سی) کی مشترکہ صدارت ہندوستان کے وزیر دفاع اور روس کے وزیر دفاع کرتے ہیں۔ وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے دسمبر 2024 میں روس کا دورہ کیا اور لینن گراڈ میں ہندوستانی بحریہ میں ایک فریگیٹ آئی این ایس تشیل کی کمیشننگ میں شرکت کے علاوہ 21 ویں آئی آر آئی جی سی -ایم اینڈ ایم ٹی سی میٹنگ کی شریک صدارت کی۔ یکم جولائی 2025 کو جدید ترین اسٹیٹہ ملٹی رول فریگیٹ، آئی این ایس تمل کو بھی لینن گراڈ میں کمیشن کیا گیا۔ 5ویں آئی آر آئی جی سی - ایم اینڈ ایم ٹی سی میٹنگ نئی دہلی میں 28-29 اکتوبر 2025 کو ہوئی۔

ہندوستان-روس مشترکہ تربیتی مشق اندرا-2025 کا 14 واں ایڈیشن راجستھان کے بیکانیر میں 6-15 اکتوبر 2025 تک منعقد ہوا، جس میں دونوں جانب سے 250 سے زیادہ فوجیوں نے حصہ لیا۔ 10-16 ستمبر 2025 کو فوج، فضائیہ اور بحریہ کے 65 ہندوستانی مسلح افواج کے اہلکاروں کے دستے نے روس کے نرنی نوگوروڈ میں زپیڈ۔ 2025 فوجی مشق میں حصہ لیا۔ 28 مارچ سے 2 اپریل 2025 تک، ہندوستان اور روسی بحریہ کے درمیان دو طرفہ بحری مشق اندرا-2025 دو مرحلوں میں منعقد کی گئی - چنئی میں بندرگاہ کا مرحلہ اور خلیج بنگال میں سمندری مرحلہ۔ 10-16 ستمبر 2025 کو، فوج، فضائیہ اور بحریہ کے 65 ہندوستانی مسلح افواج کے اہلکاروں کے دستے نے روس کے نرنی نوگوروڈ میں زپیڈ۔ 2025 فوجی مشق میں حصہ لیا۔

انتیس اکتوبر 2025 کو سکریٹری (دفاعی پیداوار) سنجیو کمار کی قیادت میں ہندوستانی وفد نے ماسکو میں ہندوستان-روس بین حکومتی کمیشن برائے فوجی تکنیکی تعاون اور دفاعی صنعت کی 23ویں ورکنگ گروپ میٹنگ میں شرکت کی۔

جوائنٹ ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ اور پروڈکشن میں تبدیلی

دفاعی تعاون محض خریدار/ بیچنے والے انتظامات سے آگے نکلا ہے جس میں مشترکہ تحقیق، ترقی اور جدید نظاموں کی مشترکہ پیداوار شامل ہے۔ کچھ ہتھیاروں کے سسٹمز درج ذیل شامل ہیں:

تفصیلات	ہتھیاروں کا سسٹم
برہموس کروز میزائل سسٹم ہندوستان کے ڈی آر ڈی او اور روس کے این پی او مشنیو اسٹورینہ (این پی او ایم) نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے ، جو ہندوستان - روس کے فوجی - میزائل ٹیکنالوجی میں تکنیکی تعاون کا ایک پرچم بردار ہے -	برہموس میزائل
ہندوستان میں ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کے ذریعہ ملٹی رول جنگی طیاروں کی لائسنس یافتہ پیداوار	سخوئی ایس یو ایم کے آئی-

تفصیلات	ہتھیاروں کا سسٹم
	30
ہندوستان میں ٹی-90 ایس بھیشم اہم جنگی ٹینکوں کی لائسنس یافتہ پیداوار۔	ٹی-90 ٹینک
ہندوستان کی طرف سے زمین سے فضا میں مار کرنے والے جدید میزائل ڈیفنس سسٹم (ایس اے ایم ایس) کی خریداری، یہ خریدے جاتے ہیں مشترکہ طور پر تیار نہیں ہوتے۔	ایس-400
سابق روسی طیارہ بردار بحری جہاز ایڈمرل گورشکوف کی تزئین و آرائش اور ہندوستانی بحریہ کو منتقلی۔ ہندوستان کی زیادہ تر روایتی اور جوہری توانائی سے چلنے والی آبدوزیں روسی نژاد ہیں۔	آئی این ایس وکرمادتیہ
‘میک ان انڈیا’ پھل کے تحت کوروا، انڈیا میں انڈو - رشیا رائفلز پرائیویٹ لمیٹڈ (آئی آر پی ایل) کے مشترکہ منصوبے کے ذریعے پیداوار۔	اے کے - 203 اسالٹ رائفلز

پارلیمانی تعاون

ایوان زیریں - لوک سبھا اور روسی ریاست ڈوما (ایوان زیریں) کے درمیان بین پارلیمانی کمیشن نے پارلیمانی تعاون کو آسان بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اپنے قیام کے بعد سے، یہ پانچ مرتبہ (2000، 2003، 2015، 2017، اور 2018) سے ملاقات کر چکا ہے۔ کمیشن کی مشترکہ صدارت لوک سبھا کے اسپیکر اور ریاستی ڈوما کے چیئرمین کرتے ہیں۔ 9 دسمبر 2018 کو ہندوستان میں 5 واں ہندوستان-روس بین پارلیمانی کمیشن منعقد ہوا۔ ریاستی ڈوما (روسی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں) کے چیئرمین مسٹر ویاجسلاو ولوٹن نے 2 سے 4 فروری 2025 تک ہندوستان کا سرکاری دورہ کیا۔ دورے کے دوران ولوٹن نے صدر اور نائب صدر سے ملاقات کی اور لوک سبھا کے اسپیکر کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ کی۔ روسی وفد نے ایوان بالا-راجیہ سبھا اور ایوان زیریں-لوک سبھا دونوں کے اس وقت کے 2025 کے بجٹ سیشن میں حصہ لیا تھا۔ جولائی 2024 میں لوک سبھا کے اسپیکر جناب اوم برلا نے سینٹ پیٹرزبرگ میں 10 ویں برکس پارلیمانی فورم میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی اور چیئرمین ولوٹن اور روسی فیڈریشن کونسل (پارلیمنٹ کے ایوان بالا) کی چیئرپرسن محترمہ ویلنٹینا ماتویینکو کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتیں بھی کیں۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے اور ہندوستان کے آپریشن سندور کے تناظر میں محترمہ کئی موزی کرونا دہی کی قیادت میں ایک کل جماعتی وفد، جس میں پانچ اراکین پارلیمنٹ اور سینئر سفارت کار منجیو پوری شامل تھے، نے 24-22 مئی 2025 کو روس کا دورہ کیا تاکہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے متحد ہونے اور ہر طرح کے حل کے لیے ہندوستان کے متحد ہونے اور حل کرنے کے لیے 24-22 مئی کو روس کا دورہ کیا جائے۔ 21-26 جون 2025 تک لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ششی تھورور جو ذاتی دورے پر تھے، نے

مسٹر کونسٹنٹن کوساچیف (نائب صدر فیڈریشن کونسل) اور مسٹر لیونیڈ سلٹسکی (چیئرمین اسٹیٹ ڈوما کمیٹی برائے بین الاقوامی امور) سے ملاقاتیں کیں۔ 29-30 اکتوبر تک ایک ہندوستانی پارلیمانی وفد جس میں لوک سبھا کے رکن راج کمار چاہر، لوک سبھا کے رکن ڈاکٹر سی این منجوناتھ اور راجیہ سبھا کے رکن ڈاکٹر وی سیو اداسن نے ماسکو میں ایشیائی پارلیمانی اسمبلی کی سماجی اور ثقافتی امور کی قائمہ کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کی۔

سائنس اور ٹیکنالوجی

سائنس اور ٹیکنالوجی نے ہندوستان اور روس کی باہمی شراکت داری میں خاص طور پر ہندوستان کی آزادی کے بعد کے ابتدائی دنوں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آج، ہندوستان اور روس جدید ترین شعبوں میں مل کر کام کر رہے ہیں جیسے کہ بنیادی سائنس، مواد سائنس، ریاضی، ہندوستان کا انسان بردار خلائی پرواز پروگرام (گگن یان)، نینو ٹیکنالوجی وغیرہ۔ ہندوستان کا واحد جوہری پاور پلانٹ جو گڈانکولم، تمل ناڈو میں واقع ہے، روسی تعاون سے قائم کیا گیا تھا۔ دوطرفہ تعاون کی رہنمائی سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع کے نئے روڈ میپ سے ہوتی ہے جس پر دسمبر 2021 میں نئی دہلی میں 21 ویں سالانہ سربراہی اجلاس کے دوران دستخط کیے گئے تھے۔ اس سے دونوں ممالک کے درمیان اختراع سے متعلق تعاون کو فروغ دینے اور اقتصادی اور سماجی اثرات کے ساتھ ٹیکنالوجیز اور مشترکہ منصوبوں کے لیے مکمل تعاون پر توجہ مرکوز کرنے کی امید ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی پر روس-انڈیا ورکنگ گروپ کی میٹنگز، متعلقہ وزارتوں، یونیورسٹیوں اور دونوں ممالک کے سائنسدانوں کے نمائندوں کے ساتھ آئی آر آئی جی سی-ٹی ای سی میکانزم کے تحت باقاعدگی سے ہوتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہندوستان اور روس کے درمیان خلائی شعبے میں دیرینہ تعاون ہے۔ ان کی خلائی ایجنسیوں، انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) اور راسکوسموس نے مل کر کام کرنے کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں، جس میں ہندوستان کے پہلے انسانی خلائی مشن، گگن یان پر کام کیا ہے۔ اس شراکت داری کے ایک حصے کے طور پر ہندوستانی خلا باز روس میں راسکوسموس کے تحت اپنی تربیت پہلے ہی مکمل کر چکے ہیں۔

تعلیم

تعلیم کے میدان میں ہندوستان اور روس کے درمیان تعاون کثیر جہتی اور طویل مدتی نوعیت کا ہے۔ اس تعاون کے سب سے نمایاں پہلوؤں میں سے ایک روسی اداروں میں تقریباً 20,000 ہندوستانی طلباء کی موجودگی ہے جو طب، انجینئرنگ، معاشیات، سائنس اور دیگر شعبوں میں کورسز کر رہے ہیں۔ روس میں تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی طلباء میں میڈیکل طلباء سب سے بڑا گروپ ہے۔ مزید برآں، ہندی، سنسکرت اور پالی جیسی ہندوستانی زبانوں کے ساتھ ساتھ انڈولوجی بھی کئی روسی یونیورسٹیوں میں پڑھائی جاتی ہیں۔ اسکول کی سطح پر ہندوستان کا اٹل انوویشن مشن اور ایس آئی آر آئی یو اسی سنٹر وزیر اعظم اور صدر پوتن کے تصور کردہ اقدام کے حصے کے طور پر مل کر کام کرتے ہیں۔ یونیورسٹیوں/ اداروں کے درمیان اعلیٰ تعلیم میں تعاون کے حوالے سے درج ذیل کلیدی میکانزم ایک فعال کردار ادا کر رہے ہیں: دونوں حکومتوں کے درمیان ایجوکیشنل ایکسچینج پروگرام (ای ای پی)، ہندوستان اور روس کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کا نیٹ ورک (جسے آر آئی این کہا جاتا ہے)، اکیڈمک اینڈ ریسرچ کوآپریشن کو فروغ دینے کی اسکیم (ایس پی اے

آر سی)، اور اکیڈمک انی شی ایٹیو پروگرام کا گلوبل انسٹی ٹیوشن (ایس پی اے آر سی) وغیرہ۔

روس آئی ٹی ای سی اسکالرشپس کے لیے ایک فعال پارٹنر ملک رہا ہے۔ 2024-25 میں تقریباً 17 روسی شہریوں نے آئی ٹی ای سی میں حصہ لیا، جب کہ 2023-24 میں، تقریباً 23 روسی شہریوں نے آئی ٹی ای سی اسکالرشپ حاصل کی۔ کووڈ سے پہلے کے برسوں میں یہ تعداد 100 سے زیادہ تھی۔ 19 ستمبر کو، سفارت خانے نے آئی ٹی ای سی ڈے 2025 منایا۔

ہندوستان روس ثقافتی تعلقات

ہندوستان اور روس کے درمیان گہرے اور صدیوں پرانے ثقافتی تعلقات ہیں جو ہندوستان کی آزادی سے پہلے ہیں۔ یہ 15 ویں صدی کے روسی تاجر افاناسی نکیتین کے سفر، آسٹراخان میں تاجروں کی آباد کاری، اور گیراسیم لیبیدف کے ذریعے کولکاتہ میں ایک روسی تھیٹر کے قیام سے متعلق ہیں۔ روسیوں کی نسلیں مشہور ہندوستانی فلمیں دیکھ کر پروان چڑھیں اور 1980 کی دہائی سے یوگا نے خاص طور پر بڑے شہروں میں بہت مقبولیت حاصل کی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

2019 میں روسی صدر جناب پوتن نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کو روس کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز، آرڈر آف دی ہولی اپوسٹ اینڈریو دی فرسٹ سے نوازا، تاکہ ہندوستان اور روس کے درمیان خصوصی دوستی کو تقویت حاصل ہو۔

دونوں سمتوں میں سیاحوں کی آمد میں نمایاں اضافہ اور ویزا انتظامات کو ہموار کرنے کی جاری کوششوں کے ساتھ عوام سے عوام کے رابطے مضبوط ہو رہے ہیں۔ جواہر لعل نہرو ثقافتی مرکز جو 1989 میں ماسکو میں قائم ہوا، روس میں کتھک، یوگا، طبلہ اور ہندوستانی صوتی موسیقی کی باقاعدہ کلاسوں کے ساتھ ساتھ روسی یونیورسٹیوں اور ثقافتی تنظیموں کے ساتھ اشتراک کے ذریعے ہندوستانی ثقافت کو فروغ دینے کے بنیادی ادارے کے طور پر کام کرتا ہے۔ کئی روسی یونیورسٹیاں اور ادارے ہندوستانی زبانیں پڑھاتے ہیں۔ ثقافتی تبادلے کے پروگرام اور آئی سی آر - روسی وزارت ثقافت پروٹوکول (باقاعدہ تجدید) کے تحت ہندوستانی ثقافتی گروپ تقریباً ہر سال روس کا دورہ کرتے ہیں۔ 2023 میں، پانچ گروپوں نے مختلف خطوں میں پرفارم کیا، جس میں ہندوستان کی خواتین، بھرت ناٹیم، اوڈیسی اور راجستھانی لوک رقص کی نمائش کی گئی۔ آئی سی آر روسی شہریوں کے لیے ہندوستان میں انسانیت، سائنس، آئیوویڈ، رقص اور موسیقی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے چار وقف اسکالرشپ اسکیمیں بھی پیش کرتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

روسی وزیر ثقافت محترمہ اولگا لیویمووا نے مئی 2025 میں ممبئی میں عالمی آڈیو ویژول اینڈ انٹریٹینمنٹ سمٹ 2025 (ویوز-2025) کے لیے ہندوستان کا دورہ کیا اور وزیر اطلاعات و نشریات جناب اشونی ویشنو کے ساتھ سنیماٹوگرافی میں دو طرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ [28]

دوسرا انڈین فلم فیسٹیول 4 سے 15 اکتوبر 2025 تک روس کے پانچ شہروں: ماسکو، سینٹ پیٹرزبرگ، کازان، یاکوتسک اور ولادی ووستوک میں منعقد ہوا۔ نو روزہ ثقافتی میلہ 'ہندوستان اتسو - فیسٹیول آف انڈیا' پہلی بار ماسکو کے مرکزی علاقے میں 5 سے 13 جولائی 2025 تک منعقد ہوا۔ فیسٹیول میں ہندوستان کے 100 سے زیادہ فنکاروں اور کاریگروں کی 120 سے زیادہ پرفارمنسز کے ساتھ ایک بہت بڑی کامیابی تھی، جس میں

850,000 سے زیادہ ماسکو کے رہائشیوں نے شرکت کی۔ یوگا کا 11 واں عالمی دن (2025) روس کے 60 سے زیادہ خطوں میں منایا گیا۔ ماسکو (21 جون) کے وی ڈی این کے ایچ کیمپس میں 1,000 سے زیادہ لوگوں نے یوگا کے مظاہروں اور ایورویڈ اور مراقبہ پر ماسٹر کلاسز میں حصہ لیا۔

ہندوستان 3-7 ستمبر 2025 تک منعقد ہونے والے ماسکو بین الاقوامی کتاب میلہ 2025 کا مہمان خصوصی ملک تھا۔ 11 اکتوبر کو، بھگوان بدھا کے مقدس آثار کی نمائش کے لیے جمہوریہ کالمیکیا کے ایلےسٹا پہنچے۔ ان باقیات کے ساتھ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ روس گئے تھے اور جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا کے ساتھ ہندوستان واپس آئے تھے۔

بین الاقوامی/ کثیر الجہتی تنظیمیں اور کنکٹی وٹی پروجیکٹس

ہندوستان اور روس کئی کثیر جہتی فورموں جیسے کہ اقوام متحدہ، ی-20، برکس اور ایس سی او میں قریبی تعاون کرتے ہیں۔ یہ تعاون 2023 میں جی-20 اور ایس سی او کی ہندوستان کی صدارت اور 2024 میں برکس کی روس کی صدارت کے دوران باقاعدہ تبادلوں اور باہمی تعاون کے ذریعے مزید مضبوط ہوا ہے۔ روس نے مسلسل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی مستقل رکنیت کے لیے ہندوستان کی امیدواری کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔ ہندوستان 2026 میں برکس کی سربراہی کرے گا اور اپنے عمل کو ادارہ جاتی بنانے کے ذریعے برکس کے اندر تعاون کو مضبوط کرنے کے لیے کام کرے گا۔

خلاصہ

دو طرفہ تعلقات گزشتہ 78 برسوں میں مضبوط اور مستحکم رہے ہیں۔ ہندوستان اور روس کی شراکت داری عصری دور میں سب سے زیادہ مستحکم رہی ہے، جو کثیر قطبی دنیا کے لیے مشترکہ عزم اور روایتی فوجی، جوہری اور خلائی تعاون سے آگے بڑھتے ہوئے تعاون کی وجہ سے ہے۔ گزشتہ دو برسوں میں دو طرفہ تجارت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان سے برآمدات بڑھانے اور تعاون کے نئے ماٹل تیار کرنے پر بات چیت جاری ہے۔ دونوں ممالک روس کے مشرق بعید کے ساتھ بین علاقائی تعاون کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی شمالی-جنوبی ٹرانسپورٹ کوریڈور، چنئی-ولادیوستوک ایسٹرن سی کوریڈور اور شمالی سمندری راستے جیسے رابطے کے اقدامات کو فروغ دینے کے خاص طور پر خواہشمند ہیں۔ مشرق پر روس کی توجہ، اس کے وسائل اور ٹیکنالوجی، اور ہندوستان کے پرچم بردار اقدامات جیسے کہ آتم نر بھر بھارت اور میک ان انڈیا کے درمیان وسیع ہم آہنگی ہے۔

حوالہ جات
وزارت خارجہ

- [MEA Press Release - Visit of External Affairs Minister to Russia, Aug 19-21, 2025](#)
- [MEA Press Release - State Visit of Russian President to India, Dec 04-05, 2025](#)
- [MEA Press Release - India-Russia Inter-Governmental Commission Virtual Review Meeting](#)
- [India-Russia Treaties - RU73B1611 PDF](#)
- [India-Russia Foreign Relations - PDF](#)
- [India-Russia Foreign Relations, Jan 2014 - PDF](#)

- [India-Russia Foreign Relations, June 2024 - PDF](#)
- [India-Russia Foreign Relations, Dec 2022 - PDF](#)
- https://www.mea.gov.in/Portal/ForeignRelation/India-Russia_Dec_2022.pdf
- https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/38761/21st_session_of_IndiaRussia_InterGovernmental_Commission_on_Military_Military_Technical_Cooperation_Moscow#:~:text=The%20Russian%20Defence%20Minister%20emphasised,on:%2010/12/2024

پریس انفارمیشن بیورو

- [PIB - India-Russia Defence Cooperation](#)
- [PIB - India-Russia MoU / Agreements](#)

ہندوستانی سفارت خانہ، ماسکو

- [India-Russia Bilateral Relations](#)
- [India-Russia Defence Cooperation](#)
- [India-Russia Cultural Relations](#)
- [Chandrayaan Press Release - Embassy](#)
- [OVERVIEW OF INDIA-RUSSIA ECONOMIC COOPERATION | Consulate General of India, Vladivostok, Russia](#)

دفاع اور ٹکنالوجی

- [BrahMos Joint Venture - About](#)
- [T-90 Bhishma Main Battle Tank - AVNL](#)
- [IRRPL India-Russia Cooperation](#)

[Click here to see PDF](#)

ش ح - ظ ا - ن م
UR -No. 2470